واہ کیا بات
غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی

05-December-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الاعْتِكَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

حُضُور نبیٔ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز اللہ کریم کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہو گا، تین شخص اللہ کریم کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: (۱) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے (۲) میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا (۳) مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔ (اَلبُدورُ السّافرة لِلسُّیُوطی، ص ۱۳۱ حدیث: ۳۶۶)

شافعِ روزِ جزا تم پہ کروروں دُرُود دافعِ جُملہ بَلا تم پہ کروروں دُرُود

(حدائقِ بخشش، ص ۲۶۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسَلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

مسئلہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆ اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سنئے ☆ پوری توجہ کے ساتھ بیان سننے کی نیّت کیجئے، ☆ ادب کے ساتھ بیٹھنے کی نیّت کیجئے ☆ اگر آپ کے پاس **قلم** (Pen/Pencil)، ڈائری ہے تو اَہَم نکات نوٹ کرنے کی بھی نیّت کرلیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ ربِیْعُ الآخر جاری وساری ہے۔ یہ وہ مبارک مہینا ہے کہ جس کی **11 تاریخ کو**، پیرانِ پیر، روشن ضمیر، حضرت شیخ عبدُ القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ **کا عرس مبارک** منایا جاتا ہے، جس کو عاشقانِ غوثِ اعظم **بڑی گیارہویں شریف** بھی کہتے ہیں، اسی مُناسَبت سے آج ہم اُس مُقَدَّس ہَسْتی **کا ذِکرِ خیر، فضائل و کرامات، اوصاف اور مختصر تعارف** (Introduction) سُنیں گے، جِنہیں دُنیا "**غَوْثِ اَعْظَم**" کے لقب سے جانتی ہے۔ اللہ کرے کہ ہم سارا بیان دلجمعی اور اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سننے کی سعادت حاصل کرلیں۔

آیئے !سب سے پہلے حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی علمی شان پر ایک ایمان افروز واقعہ سنتے ہیں: چنانچہ

علم و حکمت کا سمندر

حضرت حافظ ابُوالعباس احمد رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علّامہ عبد الرحمٰن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے ساتھ ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے بیان کے اجتماع میں حاضر ہوا،ایک قاری صاحب نے قرآنِ کریم کی تلاوت کی، تلاوت کے بعد حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے وعظ کا آغاز کیا اور تلاوت کی گئی آیاتِ مُبارَکہ میں سے ایک آیت کی تفسیر بیان کی اور اس کا ایک معنیٰ بیان فرمایا، حضرت ابُوالعباس رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے عَلامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے پوچھا: کیا آپ کو اس تفسیر کا علم تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہاں! مجھے یہ تفسیری قول معلوم تھا۔ پھر حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اسی آیتِ مبارکہ کی دوسری تفسیر بیان کی، حضرت ابُوالعباس رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے پھر علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: کیا یہ تفسیر آپ کو معلوم ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! مجھے معلوم ہے، پھر تیسری تفسیر بیان کی، میں نے پھر پوچھا: کیا یہ تفسیر بھی آپ کو پتہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں مجھے پتہ تھی۔ پھر غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اسی آیتِ مبارکہ کی چوتھی، پھر پانچویں، پھر چھٹی یہاں تک کہ دس (10) تفسیریں بیان فرمائیں، میں ہر تفسیر کے بعد عَلامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے پوچھتا: کیا آپ کو یہ تفسیر معلوم ہے؟ اور وہ ہر بار یہی جواب دیتے کہ ہاں! یہ تفسیر مجھے معلوم ہے۔ حتی کہ حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اسی آیت کی گیارہویں (11ویں) تفسیر بیان فرمائی۔ اس بار بھی میرے پوچھنے پر علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا جواب وہی تھا کہ ہاں! مجھے یہ تفسیر معلوم ہے۔ گیارہویں کے بعد حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُسی آیتِ مُبارَکہ کی

بارہویں(12ویں) تفسیر بیان فرمائی۔ میں نے علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: کیا آپ کو یہ تفسیر بھی معلوم ہے؟ تو وہ نفی(یعنی انکار) میں سر ہلاتے ہوئے کہنے لگے: نہیں! یہ تفسیر میرے علم میں نہیں ہے۔ پھر غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اسی آیت کی تیرہویں(13ویں) تفسیر بیان فرمائی، پھر چودھویں(14ویں) بیان فرمائی، پھر پندرہویں(15ویں)، سولہویں(16ویں)، پھر اس کے بعد بیس(20) تفسیریں، پھر پچیس(25)، یہاں تک کہ تفسیروں کی تعداد تیس (30) تک پہنچ گئی۔ اور گیارہویں تفسیر کے بعد اب ہر تفسیر پر علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا جواب یہی ہوتا کہ **میں اس تفسیر سے واقف نہیں ہوں۔ یہ تفسیر میرے علم میں نہیں ہے۔**

تیس(30) تفسیریں بیان فرمانے کے بعد حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس آیت کی مزید تفسیریں بیان فرمانا شروع کیں، یہاں تک کہ اُسی ایک مجلس میں غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس ایک آیتِ کریمہ کی چالیس(40) تفسیریں بیان فرمائیں۔ اور ہر تفسیر کے ساتھ اس کے مفسر کا نام بھی بیان فرماتے رہے۔ جبکہ علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ گیارہویں تفسیر کے بعد ہر تفسیر پر یہی جواب دیتے رہے کہ یہ تفسیر میرے علم میں نہیں ہے۔(بهجة الاسرار، ذكر علمه...الخ، ص ۲۲۴ بتغير)

مَظہرِ عظمتِ غفّار ہیں غوثِ اعظم
مُظہِرِ رِفْعَتِ جبّار ہیں غوثِ اعظم

نائبِ احمدِ مُختار ہیں غوثِ اعظم
اور سب ولیوں کے سردار ہیں غوثِ اعظم

میرے مُرشِد مِری سرکار ہیں غوثِ اعظم
میرے رہبر مرے غمخوار ہیں غوثِ اعظم

حشر کے روز ہماری بھی شفاعت کرنا
آہ! ہم سخت گنہگار ہیں غوثِ اعظم

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۵۵۹-۵۶۱)

دونوں اشعار کی مختصر وضاحت: غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اللہ پاک کی معاف کرنے والی صفت کی عظمت اور غضب فرمانے والی صفت کی بلندی کے مظہر ہیں۔ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جنابِ احمدِ مختار صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نائب اور سب ولیوں کے سردار ہیں۔ میری رہنمائی کرنے والے، میرے سرکار، میرے پیشوا اور مصیبت کے وقت میری مدد کرنے والے بھی غوثِ پاک ہیں۔ افسوس! ہم بہت گنہگار ہیں مگر اے غوثِ اعظم! آپ سے التجا ہے کہ بروزِ محشر ہماری بھی شفاعت کیجئے گا۔ آیئے مل کر حضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کے نعرے لگاتے ہیں، اس سے اِنۡ شَآءَ اللہ دل میں غوثِ پاک کی محبت بھی بڑھے گی:

اللہ کی رحمت	غوثِ پاک	ہیں باعثِ برکت	غوثِ پاک
ہیں صاحبِ عزّت	غوثِ پاک	ہیں بحرِ سخاوت،	غوثِ پاک
دریائے کرامت،	غوثِ پاک	فرماؤ حمایت	غوثِ پاک
ٹل جائے مصیبت،	غوثِ پاک	سرتاپا شرافت	غوثِ پاک

* مرحبا یا غوثِ پاک * مرحبا یا غوثِ پاک * مرحبا یا غوثِ پاک

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً جب کسی کو بیان کرنا ہوتا ہے تو وہ پہلے سے اس کی تیاری کرتا ہے، کئی کئی کتب کا مطالعہ کرتا ہے، بیان کی ایک ترتیب اور خاکہ اپنے ذہن میں بٹھاتا ہے بلکہ کبھی تو مکمل بیان یا کچھ ضروری نکات بھی لکھ کر ساتھ لاتا ہے تاکہ بیان کرنے میں آسانی رہے، جیسے مثال کے طور میں آپ کے سامنے بیان کر رہا ہوں تو مکمل بیان ایک ترتیب کے ساتھ میرے سامنے موجود ہے مگر قربان جایئے! حضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ کی علمی شان و شوکت اور آپ کی بے مثال ذہانت پر کہ آپ نے انہی آیات پر بیان فرمایا جو قاری صاحب نے تلاوت کی تھیں اور ان آیات کی ایک نہیں، دو نہیں، تین نہیں بلکہ چالیس (40) تفسیریں اور ہر ہر قول کے قائل کا نام بھی بیان فرمایا اور ایسی علم و حکمت سے بھرپور تفسیریں بیان فرمائی کہ جنہیں سن کر علامہ

عبد الرحمٰن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسے وقت کے بہت بڑے عالِم و امام بھی حیران رہ گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! بیان کردہ واقعہ سے حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی قرآنِ کریم سے والہانہ محبت ظاہر ہو رہی ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ علم کا سمندر ہونے کے باوجود قرآنِ کریم کی کئی کئی تفاسیر کو پڑھتے اور بیان کرتے۔ کثرت سے عبادت و رِیاضت اور قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پندرہ (15) سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔ (بهجة الاسرار، ذکر فصول من کلامه...الخ، ص۱۱۸ ملخصاً)

فی زمانہ ہم غوث پاک کی محبت کا دم بھرنے والے اپنی حالت پر غور کریں کہ کیا ہمیں زبانی نہیں بلکہ دیکھ کر **دُرست قرآنِ کریم** پڑھنا آتا ہے؟ گھر میں گاڑی ہو اور گاڑی چلانا نہ آئے تو اس کے لئے باقاعدہ **ڈرائیونگ کا کورس** کیا جاتا ہے۔ بھاری فیسیں ادا کی جاتی ہیں اور جلد سے جلد ڈرائیونگ سیکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسی طرح شروع میں موبائل چلانا نہیں آتا تھا، لیکن لوگوں سے پوچھ پوچھ کر یہ بھی سیکھ لیا اور کسی سے پوچھنے میں کوئی شرم بھی نہیں آئی۔ کاروبار (Business) کرنا چاہا اس کے لئے پہلے ہی بہت سے تجربہ کار لوگوں سے مشورے لئے جاتے ہیں کہ کہیں کاروبار میں نقصان نہ ہو جائے، اس کے لئے پہلے سے معلومات حاصل کیں، فائدے مند اور نقصان دہ پہلو کو مدِّ نظر رکھا۔ اسی طرح انگلش بولنے کی مثال لے لیجئے، ہمارے ہاں کوئی بھی انگریزی سیکھ کر پیدا نہیں ہوتا، مادری زبان کچھ اور ہوتی ہے لیکن جب انگلش سیکھ لی تو فر فر بولنا بھی آگئی، بلکہ اب تو اولاد کو اتنی انگلش سکھاتے ہیں کہ گویا اس نے انگریزوں کو انگلش پڑھانی ہے، مگر قرآنِ کریم اِتنا بھی نہیں پڑھاتے کہ جس سے یہ بیچارے خود اپنی نماز دُرست کر سکیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ نہ صرف خود تلاوتِ قرآن کی عادت(Habit) بنائیں، بلکہ اپنے گھر والوں، دوست احباب اور دیگر مسلمانوں کو بھی تلاوتِ قرآن کرنے کی دعوت دیں، اور صرف پڑھیں نہیں بلکہ قرآنِ پاک کو سمجھیں بھی، اس میں کیا ہے اور ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ یہ بھی ہمیں معلوم ہونا چاہیے اور اس کے لیے قرآنِ پاک کو تفسیر کے ساتھ پڑھنا ہی فائدے مند ہے۔

تفسیرِ صِرَاطُ الْجِنان کا تعارف و خصوصیات:

قرآنِ کریم کو بہتر طریقے سے سمجھنے کیلئے **روزانہ نمازِ فجر** کے بعد مدنی حلقے میں 3 آیات کی تلاوت، ترجمہ اور کتبۃ المدینہ کی تفسیر"**صِراطُ الجنان**" سے ان آیات کی تفسیر سُننے یا سُنانے یا پھر اِنفرادی طور پر پڑھنے کی کوشش کی جائے، اِنْ شَآءَ اللہ اس کی برکت سے کثیر علمِ دِین سیکھنے کا موقع ملے گا۔

آیئے تفسیرِ صِراطُ الْجِنَان کی چند **نمایاں خصوصیات** بھی سنتے ہیں:﴿1﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں قرآنِ پاک کے 2 ترجمے دِیے گئے ہیں، ایک اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا **کنزالایمان** شریف اور دُوسرا ترجمہ آسان اُردو میں **کنزُالعرفان** کے نام سے دِیا گیا ہے، جو کنزالایمان سے ہی آسان اردو میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ﴿2﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں، تفسیر خزائنُ العرفان اور تفسیر نورُالعرفان کا فیضان ہے، تفسیر خزائنُ العرفان، خلیفہ اعلیٰ حضرت، صدرُ الافاضل سید، حافظ، حکیم مُفتی نعیمُ الدّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی اور تفسیر نورُالعرفان اِن کے خلیفہ، مشہور مُفسرِ، حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ہے ﴿3﴾ تفسیر صِراطُ الجنان نہ زِیادہ طویل ہے نہ ہی بہت مختصر ﴿4﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں بہت آسان انداز اختیار کیا گیا ہے تا کہ عام اسلامی بھائی بھی اسے پڑھ اور سمجھ سکیں۔ ﴿5﴾ تفسیر صِراطُ

الجنان میں اعمال کی اِصلاح کے لیے نئی پیدا ہونے والی مُعاشرتی بُرائیوں کا بھی رد کیا گیا ہے۔ ﴿6﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں باطنی امراض کے متعلق بھی قدرے تفصیل سے کلام کیا گیا ہے۔ ﴿7﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں والدین، رِشتے داروں، یتیموں، پڑوسیوں وغیرہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور صِلہ رحمی کرنے کے متعلق بھی اِصلاحی مواد موجود ہے۔ ﴿8﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں عقائدِ اہلسنّت اور معمولاتِ اہلسنّت کو دلائل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ﴿9﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں موقع کی مناسبت سے حضورِ پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور اولیائے عِظام کی سیرت اور واقعات بھی ذِکر کیے گئے ہیں۔ ﴿10﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں آیات سے حاصل ہونے والے فوائد بھی آسان اور سادہ انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "بعدِ فجر مدنی حلقہ"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! ہم بھی نیت کرتے ہیں کہ روزانہ کم از کم 3 آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ صراط الجنان کا مطالعہ کریں گے اور قرآنِ پاک کی تعلیمات پر نہ صرف خود عمل کریں گے بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دلائیں گے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"بعدِ فجر مدنی حلقہ"** بھی ہے۔ جس میں نمازِ فجر کے بعد مساجد میں روزانہ (3) آیات کی تلاوت مع ترجمۂ کنز الایمان اور تفسیر خزائنُ العرفان، تفسیر نُورالعرفان یا تفسیر صِراطُ الجِنَان، درسِ فیضانِ سُنَّت، منظوم شجرۂ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ پڑھنے اور سننے کا معمول ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ❁ مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے مسجِد میں بیٹھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ ❁ بعدِ فجر مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے تِلاوتِ قُرآن کرنے اور سُننے کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے۔ ❁ بعدِ فجر مَدَنی حلقہ قُرآنِ کریم کو ترجمہ و تفسیر کے ساتھ سمجھنے کا بہترین ذَرِیعہ ہے۔ ❁ بعدِ فجر مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے اِشراق وچاشت کے

نوافِل پڑھنے کا موقع مِلتا ہے۔ ❁ بعدِ فجر مَدَنی حلقے میں بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کے ذِکْرِ خیر پر مشتمل شجرہ شریف پڑھنے سُننے کا شَرف حاصِل ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کے ذِکْرِ خیر پر مشتمل اِس مُبارَک شَجرے کی بَرَکت سے کئی عاشِقانِ رسول کی دعائیں قبول ہوتی، مصیبتوں اور پریشانیوں سے چھٹکارا نصیب ہوتا اوراٹکے ہوئے کام بن جاتے ہیں، آیئے! بطورِ تَرغِیب ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جُھومئے، چُنانچہ

ویزے مل گئے

☆ایک اسلامی بھائی تقریباً14سال سے بیرونِ ملک میں مُقِیم ہیں، ایک باراپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ ☆اُنہوں نے ویزوں کے لئے بار باردرخواستیں جمع کروائیں، مگر ویزے نہ مِل سکے۔ ☆مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ ☆ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع کروائی، اِسی دوران ایک اسلامی بھائی کے مشورے پر انہوں نے شجرہ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ سے دُعائیہ اَشعار کو بِلاناغہ پڑھنا شروع کردیا۔ ☆اس کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام حَیرت اَنگیز طور پر چند دنوں میں ہوگیا اور اُنہیں **ویزے بھی مِل گئے۔**

مُشْکِلیں حَل کر شَہِ مُشکِل کُشا کے واسطے کر بَلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسطے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلِیائے کرام میں مَحبوبِ سُبحانی، غَوثِ صَمَدانی، عبدُ القادر جِیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ، اللہ پاک کے وہ اعلیٰ ترین ولی ہیں، جو تمام اَوْلِیاء کے سردار ہیں اور اُن کی شَخْصِیت عوام وخواص سبھی کے لئے لائقِ عقیدت واحترام ہے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کا تعلق اعلیٰ اور عظیمُ الشَّان خاندان سے ہے، امیر اہل سنت کیا ہی خوب فرماتے ہیں:

تھرتھراتے ہیں شہا جنّات تیرے نام سے ہے ترا وہ دبدبہ یا غوثِ اعظم دَست گیر
اولیا کی گردنیں ہیں آپ کے زیرِ قدم یا امامَ الاولیا یا غوثِ اعظم دست گیر
(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۵۴۷)

آیئے! آپ رَحمَۃُ اللہ علیہ کا مختصر تعارف سنتے ہیں: چنانچہ

مختصر تعارف

☆ حضور غَوثِ اَعْظَم، شیخ سید عبدُالقادر جیلانی رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کی ولادتِ باسعادت، پہلی رَمضان ۴۷۰ (470) ہجری جمعۃُ المُبارک کو جِیلان (بغداد شریف) میں ہوئی۔ (بھجۃ الاسرار، ص ۱۸۱) ☆ غوث الوریٰ سید عبدُالقادر جیلانی رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کا نامِ نامی، اسمِ گرامی عبدُالقادر اور کُنْیَت ابُومحمد ہے۔ ☆ مُحیُّ الدِّین، مَحْبُوبِ سُبحانی، غَوثِ اعظم اور غَوثُ الثَّقَلَیْن وغیرہ اَلْقابات ہیں۔ ☆ شہنشاہِ بغداد، سید عبدُالقادر جیلانی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ اہلِ بیت یعنی سادات گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ☆ پیر پیراں سید عبدُالقادر جِیلانی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ کا خاندان زُہد وتَقْویٰ کی وجہ سے بہت مشہور (Famous) تھا۔ ☆ شاہِ جیلاں سید عبدُالقادر جِیلانی کی والدہ کا نام **"سَیِّدہ فاطمہ"** اور کُنیَت **"اُمُّ الْخَیر"** ہے۔ (سیرتِ غوث اعظم، ص ۷۲ ملخصًا)
☆ محبوبِ سبحانی سید عبدُالقادر جیلانی کے والدِ گرامی کا نام مبارک **"سیِّد موسیٰ"** کُنیَت **"ابُوصالح"** جبکہ لقب **"جنگی دوست"** ہے۔ ☆ حُضُور غوثِ پاک سید عبدُالقادر جیلانی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ والد کی نِسْبَت سے حَسَنی (اور والدہ ماجِدہ کی طرف سے حُسینی سَیّد) ہیں۔ ☆ سرکارِ بغداد سید عبدُالقادر جیلانی کے والدِ گرامی حضرت سَیِّدُنا ابُوصالح مُوسیٰ جنگی دوست رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ اپنے وَقْت کے مشہورِ زمانہ اولیائے کرام میں سے تھے۔ (غوث پاک کے حالات، ص ۱۵)

اَمیرِ اَہلِسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ خاندانِ غوثِ پاک کی شان وعظمت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

مُکَرَّم شہا تیرے سارے کے سارے ہیں آباء و اَجداد یا غوثِ اعظم

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۵۵۵)

شعر کی مختصر وضاحت: اے غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ آپ کا خاندان اور آباء و اجداد کی تو کیا ہی بات ہے وہ تو سارے کے سارے عزت و عظمت والے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً بچّہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے تو وہ دُنیا اور دُنیا میں جو کچھ بھی ہے، اس سے بالکل بے خبر ہوتا ہے، پھر جب دُنیا میں آجاتا ہے تب بھی اُسے ہوش سنبھالنے میں ایک لمبا عرصہ درکار ہوتا ہے، مگر قربان جائیے! سردارِ اَوْلیاء، حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ذاتِ بابرکات نہ صرف بچپن میں بلکہ جب آپ کی ابھی **وِلادت** نہیں ہوئی تھی، تب بھی آپ کا حال سب سے جدا تھا۔ آپ بچپن ہی سے صاحبِ کرامت تھے، بلکہ اس دُنیا میں جلوہ گری سے قبل اور بعدِ ولادت آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے کئی کرامات ظاہر ہوئیں، چنانچہ

بچپن کی کرامات

آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ رَمَضَانُ الْمُبارَک کی پہلی تاریخ کو پیر کے دن صبحِ صادِق کے وَقْت دُنیا میں جَلْوہ گَر ہوئے، اُس وَقْت ہونٹ آہِستہ آہِستہ حَرَکت کر رہے تھے اور اللہ اللہ کی آواز آرہی تھی۔

(منے کی لاش، ص ۳)

رونقِ کل اولیا یاغوثِ اعظم دستگیر
پیشوائے اَصفیا یاغوثِ اعظم دستگیر

آپ ہیں پیروں کے پیر اور آپ ہیں روشن ضمیر
آپ شاہِ اَتقیا یاغوثِ اعظم دَستگیر

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۵۴۷)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! یقیناً یہ ربِّ کریم کا فضل واحسان تھا کہ اس نے آپ کو بچپن میں ہی کثیر کرامات سے نوازا تھا، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی شان وعظمت اور کرامات کے بارے میں حضرت شیخ عبْدُالحق مُحَدِّث دہلوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

موتیوں کی لڑی

مشائخِ اَوْلِیاء میں سے کوئی بھی کرامات کے لحاظ سے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا ہم پَلّہ نہیں، یہاں تک کہ بعض مشائخ نے فرمایا کہ حضور غوث پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی کرامات کا حال تو موتیوں کی لڑی جیسا ہے کہ جب ٹُوٹتی ہے تو ایک کے بعد ایک موتی گِرتے چلے جاتے ہیں، غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی کرامات اَعْداد و شُمار سے باہر ہیں۔(اشعۃ اللمعات،کتاب الفتن، باب الکرامات، ۴/ ۶۱۰ مفہوماً)

حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ذاتِ بابرکت تو کرامات و کمالات کا مجموعہ ہے ہی، صرف آپ کے مُبارک نام کی یہ برکت ہے کہ جہاں پُکارا جائے، مُوْذِی جانوروں سے چُھٹکارا مل جاتا ہے۔

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ذرا سوچئے کہ جب حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے نام کی یہ برکت و عظمت اور کرامت ہے کہ درندے آپ کا نام سُن کر حملہ نہیں کرتے، مُوذی جانور تکلیف نہیں پہنچاتے تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ذات کیسی باکرامت اور بلند مرتبہ ہو گی۔ کرامت کسے کہتے ہیں، آیئے! کرامت کی تعریف سنتے ہیں: چنانچہ

کرامت کی تعریف اور اس کا حکم

دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **"کراماتِ صحابہ"** صفحہ 36 پر ہے کہ مومنِ مُتّقی سے اگر کوئی ایسی نادرُالوجود اور تعجُّب خیز چیز صادِر و ظاہر ہو جائے جو عام طور پر عادتاً نہیں ہوا کرتی تو اس کو **کرامت** کہتے ہیں۔ اسی قسم کی چیزیں اگر **انبیاء** عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے **اعلانِ نبوّت** کرنے سے پہلے ظاہر ہوں تو اِرْہاص اور اعلانِ نبوّت کے بعد ہوں **تو معجزہ** کہلاتی ہیں اور اگر عام مومنین سے اس قسم کی چیزوں کا ظُہُور ہو تو اُس کو **معونت** کہتے ہیں اور کسی غیر مسلم سے کبھی اُس کی خواہش کے مُطابق اِس قِسم کی چیز ظاہر ہو جائے تو اُس کو **اِسْتِدراج** کہا جاتا ہے۔(النبراس شرح شرح العقائد ،اقسام الخوارق سبعة ، ص ۲۷۲ ملخصاً)

صدرُ الشَّریعہ، حضرت علّامہ مولانا مُفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ کرامتِ اَوْلِیاء حق ہے، اِس کا مُنکِر (انکار کرنے والا) گمراہ ہے۔(بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/۲۶۸) کرامت کی بہت سی قسمیں ہیں، مثلاً مُردوں کو زندہ کرنا، اندھوں اور کوڑھیوں کو شِفا دینا، لمبی مسافتوں کو لمحوں میں طے کر لینا، پانی پر چلنا، ہواؤں میں اُڑنا، دل کی بات جان لینا اور دُور کی چیزوں کو دیکھ لینا وغیرہ وغیرہ۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ کرامت کی کئی قسمیں ہوتی ہیں، مگر حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پر یہ ربِّ کریم کا خاص فضل و کرم اور احسان تھا کہ اللہ پاک نے آپ کو دیگر اولیاء کرام سے بڑھ کر کرامات عطا فرمائی تھیں، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اللہ پاک کی عطا سے کبھی مُردوں کو زندہ کر دیتے تو کبھی اندھوں (Blinds) کو بینا کر دیتے۔ کبھی کوڑھ کے مرض والوں کو شفاء دیتے تو کبھی بیماروں اور پریشان حالوں کی مدد فرماتے۔ کبھی دُور سے مدد کے لئے بُلانے والوں کی امداد فرماتے تو کبھی حاجت مندوں کی حاجت پوری فرما دیتے۔ کبھی کسی کے دل میں آنے والے خیالات کو جان لیتے

تو کبھی اپنی بارگاہ میں آنے والوں کی مشکلات کو دُور فرمادیتے۔ کبھی چوروں اور ڈاکوؤں پر نگاہِ کرم ڈال کر نیک بنادیتے تو کبھی فاسق و فاجر لوگوں کو اپنی نگاہِ ولایت سے ربِّ کریم کا محبوب بندہ بنادیتے۔ آیئے! آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی چند کرامات سنتے ہیں: چنانچہ

غوثِ پاک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی دعا کی برکت

حضرت شیخ صالح اسماعیل بن علی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ علی بن ہیتمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه جب بیمار ہوتے تو کبھی کبھی میری زمین کی طرف تشریف لاتے اور وہاں کئی دن گزارتے۔ایک دفعہ آپ وہیں بیمار ہوگئے تو ان کے پاس غوثِ صمدانی، قطبِ ربانی، شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بغداد سے تیمارداری کے لئے تشریف لائے، دونوں میری زمین پر جمع ہوئے، اس میں دو کھجور کے درخت تھے جو چار برس سے خشک تھے اور انہیں پھل نہیں لگتا تھا۔ ہم نے ان کو کاٹ دینے کا ارادہ کیا تو حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کھڑے ہوئے اور ان میں سے ایک کے نیچے وضو کیا اور دوسرے کے نیچے دو نفل ادا کیے تو وہ سر سبز ہوگئے اور ان کے پتے نکل آئے اور اسی ہفتہ میں ان کا پھل آگیا حالانکہ وہ کھجوروں کے پھل کا وقت نہیں تھا۔ میں نے اپنی زمین سے کچھ کھجوریں لے کر آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی خدمت میں حاضر کردیں، آپ نے اس میں سے کھائیں اور مجھ سے کہا: اللہ پاک تیری زمین، تیرے درہم، تیرے صاع اور تیرے دودھ میں برکت دے۔

حضرت شیخ اسماعیل بن علی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں کہ میری زمین میں اس سال کی مقدار سے دو سے چار گنا پیدا ہونا شروع ہوا، اب میرا یہ حال ہے کہ جب میں ایک درہم خرچ کرتا ہوں تو اس سے میرے پاس دو سے تین گنا آجاتا ہے اور جب میں گندم کی سو(100) بوری کسی مکان میں رکھتا ہوں، پھر

اس میں سے پچاس(50) بوری خرچ کرڈالتا ہوں اور باقی کو دیکھتا ہوں تو سو(100) بوری موجود ہوتی ہے میرے مویشی اس قدر بچے جنتے ہیں کہ میں ان کا شمار بھول جاتا ہوں اور یہ حالت حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ کی برکت سے اب تک باقی ہے۔(بھجۃ الاسرار، ذکر فصول من کلامہ...الخ،ص ۱۹۱)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہیں حضور غوث پاک رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے مبارک وجود کی برکتیں۔ یقیناً ہم یہ سوچتے ہوں گے کہ حضور غوثِ پاک رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ کو اس قدر شان و عظمت اور بلند مرتبہ کیسے نصیب ہوا ہے، تو یاد رکھئے! جو لوگ اپنی زندگی ربِّ کریم کی اطاعت و فرمانبرداری میں گزارتے ہیں، تو اللہ کریم انہیں اپنی حقیقی محبت عطا فرماتا ہے اور انہیں کئی کرامات سے نوازتا ہے یہی وجہ تھی کہ

شانِ غوثِ پاک

☆**ہمارے غوثِ پاک** رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ کی زندگی کا ہر ہر لمحہ شریعتِ مطہرہ پر عمل کرتے ہوئے گزرتا تھا☆**ہمارے غوثِ پاک** رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ فرائض و واجبات کی پابندی فرمایا کرتے تھے۔☆**ہمارے غوثِ پاک** رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ نے پیدا ہوتے ہی روزہ رکھ لیا تھا۔☆**ہمارے غوثِ پاک** رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ کی جب چار یا پانچ برس کی عمر میں بِسۡمِ اللّٰہ خوانی کی رسم ادا کی گئی تو آپ نے **تَعَوُّذ**(اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم) اور **تَسۡمِیَہ**(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم) کے بعد 18 پارے زبانی سُنا دیئے اور فرمایا: میری ماں(رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہَا) کو بھی اِتنا ہی یاد تھا، وہ پڑھا کرتی تھیں تو میں نے سُن کر یاد کر لیا۔(رسالہ مُنّے کی لاش، ص ۴)☆ **ہمارے غوثِ پاک** رَحۡمَۃُ اللّٰہ عَلَیۡہ نے 40 سال(Forty years) تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرمائی۔☆**ہمارے**

غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ جب بے وضو ہوتے تو اسی وقت وضو فرما کر (2) رکعت نماز نفل پڑھ لیا کرتے تھے۔(بهجة الاسرار، ذكرطريقه، ص ۱۶۴) ☆ **ہمارے غوثِ پاک** رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ روزانہ ایک ہزار (1000) رَکْعَت نفل ادا فرماتے تھے۔(غوثِ پاک کے حالات، ص ۳۲) ☆ **ہمارے غوثِ پاک** رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے دستِ کرامت پر پانچ سو (500) سے زائد غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ ڈاکو، چور، فُسّاق و فُجّار، فسادی اور بڑے بڑے گناہ کرنے والوں نے توبہ کی۔(بهجةالاسرار، ذكروعظه، ص ۱۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بے شمار اوصاف کے پیکر ہونے کے ساتھ ساتھ عِبادت و رِیاضَت، وِلایَت و کَرامَت میں تو اپنی مثال آپ تھے ہی، مگر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ زُہْد و تَقْوٰی اور قناعت پسندی میں بھی باکَمال تھے، دُنْیَوِی مال و دَوْلَت کے خَواہِش مَنْد بِالکل نہ تھے، اگر کوئی مَالْدَار شخص (Richman) آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو مال و دَوْلَت پیش کرتا تو آپ قَبول نہ فرماتے، بلکہ سامنے والے کو نیکی کی دعوت دیتے اور اصلاح کی کوشش فرماتے، چنانچہ

زُہْد و تقوی

شَیْخ ابُوالْعَبَّاس خِضَر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَیان کرتے ہیں کہ ایک رات ہم بَغداد میں شَیْخ عبدُالقادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مَدْرَسے میں تھے، ایک خَلِیْفَہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمَت میں آیا اور سَلام کے بعد عَرض کی کہ مجھے کچھ نَصِیحَت فرمایئے اور مال و دولت کی دَس (10) تھیلیاں پیش کیں، جن کو خادِم اُٹھائے ہُوئے تھے، آپ نے فرمایا: مجھے اِن تھیلیوں کی ضَرُوْرَت نہیں، مگر خَلِیفَہ نے واپس لینے سے اِنکار کیا اور قبول کرنے کے لیے اِصْرار کیا، پَس آپ نے ایک تھیلی اپنے داہنے ہاتھ میں لی اور دُوسری بائیں میں اور دونوں کو دَبا کر نِچوڑا تو اُن میں سے خُون بہنے لگا، پھر آپ نے اُس خَلِیفَہ سے فرمایا: کیا تُو اللہ پاک

سے حَیَا نہیں کرتا کہ لوگوں کا خُون لے کر میرے پاس آیا ہے؟ یہ سُن کر وہ بے ہوش ہو گیا۔ (بهجة الاسرار، ذكر فصول من كلامه ۔۔الخ، ص ۱۲۰)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! بلند آواز سے نعروں کا جواب دیجئے۔

محتاج کی ثَروت	غوثِ پاک	وہ آپ کی ہیبت	غوثِ پاک
دو جذبہ ٔخدمت	غوثِ پاک	دُوں نیکی کی دعوت	غوثِ پاک

♣مرحبایا غوثِ پاک♣مرحبایا غوثِ پاک♣مرحبایا غوثِ پاک

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعہ سے ایک بات یہ معلوم ہوئی کہ حُضُور غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ زہد و تقویٰ کے پیکر اور دُنْیَوِی مال و دَوْلَت سے بے رغبت تھے، جبھی تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس خَلِیفَہ کی دَوْلَت ٹُھکرا دِی، دوسری بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جاہ و منصب رکھنے والوں کے رُعب و دبدبے سے متاثر نہیں ہوتے تھے اور نہ ہی اُونچے منصب والوں کی خُوشامد و چاپلوسی کرتے تھے بلکہ ان کو گناہوں میں ملوث دیکھ کر اُنہیں نیکی کی دعوت دیتے، وعظ و نصیحت فرماتے اور ہر طرح سے ان کی اصلاح کی کوشش فرماتے۔ کیونکہ دولت مندوں کی خُوشامد تو وہ کرے، جسے دُنیا کی ذلیل دَولت پانے کا لالَچ ہو، جبکہ اللہ والے تو قَناعت کی قیمتی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں، اللہ والوں کی نظر دولتمندوں کے فانی مال پر نہیں بلکہ اللہ والوں کو رَحمتِ الٰہی پر بھروسا ہوتا ہے۔ یاد رکھئے! مالداروں کی دولت کے سبب ان کی تعظیم کرنا شرعاً ممنوع ہے، چُنانچِہ

دو تہائی دِین چلا جاتا ہے

مَنْقُول ہے: جو کسی مالدار کی اِس کے مالدار ہونے کے سبب آؤ بھگت کرے، اُس کا دو تہائی ($^2/_3$)

دِین جاتا رہا۔ (کَشْفُ الْخِفاء، ۲/۲۱۵، رقم: ۲۴۴۲)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہمیں چاہئے کہ دنیاوی مالداروں کی خوشامد وچاپلوسی کرنے اور جگہ جگہ ان کی جھوٹی تعریفوں کے پُل باندھنے کے بجائے ان کو نیکی کی دعوت اور فکرِ آخرت کا ذہن دیں، نیکی کی دعوت کی برکت سے **اللہ** پاک نے چاہاتو ہمارے معاشرے (Socity) سے بُرائیاں ختم ہونا شروع ہو جائیں گی، ہر طرف نیکیوں کی بہاریں ہوں گی، ہمارا معاشرہ، ہماری گلی محلہ اور ہر گھر **امن کا گہوارہ** بننا شروع ہو جائے گا، ہر طرف **سُنّتوں کی بہاریں** آجائیں گی، نفرتوں کی دِیواریں **محبّتوں کی فضاؤں** میں تبدیل ہونا شروع ہو جائیں گی، کئی کئی سالوں سے **بچھڑے ہوئے دوست احباب اور خاندان** آپس میں مِل جائیں گے، رُوٹھے ہوئے مَان جائیں گے، گناہ کرنے والے نیکیاں کرنے والے بن جائیں گے، نمازیں قضا کرنے والے نمازوں کے پابند بن جائیں گے، ہر گھر سے تلاوتِ قرآن کی آوازیں آنے لگیں گی، گناہوں کو پھیلانے والے نیکی کی دعوت دینے والے بن جائیں گے۔

دُنیا بھر میں **نیکی کی دعوت** پہنچانے کا عظیم جذبہ رکھنے والے، اُمّت کے خیر خواہ، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، بارگاہِ مصطفٰی میں فریاد پیش کررہے ہیں:

مجھے تم ایسی دو ہمّت آقا، دُوں سب کو نیکی کی دعوت آقا
بنا دو مجھ کو بھی نیک خصلت، نبیِّ رَحمت شفیعِ اُمّت

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

سخاوت وایثار

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ زہد و تقویٰ، قناعت پسندی، پرہیز گاری اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے ساتھ ساتھ غَرِیبوں، تنگدَسْتوں اور حاجت مندوں کی مدد کرنے جیسے وصف میں بھی اپنی مثال آپ تھے، غریبوں، تنگدستوں اور حاجت مندوں کی خدمت کرنے کا جَذبہ بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاکیزہ کِردار کا حِصَّہ تھا، آپ کبھی کسی سائِل کا سُوَال رَدّ نہ فرماتے، کبھی کسی حاجت مند کو خالی واپس نہ لوٹاتے، بلکہ یوں فرمایا تھے کہ

میں نے تمام اَعمال کی تَفْتِیش کی، اُن میں کھانا کِھلانے سے اَفْضل کوئی عَمَل نہ پایا۔ کاش! میرے ہاتھ میں ہوتا کہ بُھوکوں کو کھانا کِھلاتا۔ (قلائدالجواھر، ص۳۷)

شَیْخ عبدُاللہ جبائی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ میرے نزدیک بُھوکوں کو کھانا کھلانا اور لوگوں سے حُسنِ اخلاق کے ساتھ پیش آنا کامل اور زیادہ فضیلت والے اعمال ہیں۔ پھر ارشاد فرمایا: میرے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا، اگر صُبح کو میرے پاس ہزار (1000) دِینار آئیں تو شام تک ان میں سے ایک پیسہ بھی نہ بچے کہ غریبوں اور مُحتاجوں میں تقسیم کردوں اور بُھوکے لوگوں کو کھانا کھلا دُوں۔ (قلائدالجواھر، ص۸ ملخصاً)

تِرے در سے ہے منگتوں کا گزارا یاشہِ بغداد
یہ سُن کر میں نے بھی دامن پسارا یاشہِ بغداد
مِری قسمت کا چمکا دو ستارہ یاشہِ بغداد
دِکھا دو اپنا چہرہ پیارا پیارا یاشہِ بغداد
غمِ شاہِ مدینہ مجھ کو تم ایسا عطا کر دو
جگر ٹکڑے ہو دل بھی پارہ پارہ یاشہِ بغداد
مجھے اچھا بنا دو مُرشِدی بے شک یقیناً ہیں
مِرے حالات تم پر آشکارا یاشہِ بغداد

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۵۴۳،۵۴۲)

آیئے! حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سخاوت اور غریبوں کی مدد سے مُتَعَلِّق ایک بہت ہی پیارا

واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

یہ سب اس رات کی برکت ہے

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صاحبزادے حضرت علّامہ سیّد عبد الرزّاق قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان ہے کہ جب میرے والدِ بُزرگوار مشہور ہوگئے تو آپ نے صرف ایک دفعہ حج فرمایا، اس حج کی آمد و رفت میں، میں آپ کی سواری کی باگ پکڑتا تھا، جب ہم بغداد کے جنوب میں واقع ایک شہر میں پہنچے تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا کہ یہاں سب سے غریب گھر کی تلاش کرو، اس لیے ہم نے ایک ویرانہ دیکھا جس میں اُون کا ایک خیمہ تھا، اس میں ایک بوڑھا، ایک بڑھیا اور ایک لڑکی تھی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس بُوڑھے سے اجازت لی اور مع اَصحاب اس وِیرانے میں اُترے، اُس شہر کے مشائخ اور امیر لوگ آپ کی خدمت میں آئے اور درخواست کی کہ آپ ہمارے غریب خانوں میں یا کسی اور اچھے مکان میں تشریف لے چلیں، مگر آپ نے منظور نہ فرمایا۔ والیِ شہر نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لیے بہت سی گائیں بکریاں، کھانا، سونا، چاندی اور سامان بھیجا اور سفر کے لیے سواریاں بھیجیں اور لوگ ہر طرف سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ اس تمام سامان میں سے میں نے اپنا حصّہ اس گھر والوں کو بخش دیا۔ یہ سُن کر اُنہوں نے کہا کہ ہم نے بھی اپنا اپنا حصّہ بخش دیا، اس طرح وہ تمام مال اس بوڑھے، بڑھیا اور لڑکی کو دیا گیا، رات کو آپ وہاں رہے اور صُبح کو روانہ ہوئے، (آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صاحبزادے فرماتے ہیں) کئی سال کے بعد اُس شہر میں میرا گُزر ہوا، کیا دیکھتا ہوں کہ وہ بوڑھا وہاں کے باشندوں میں سب سے زیادہ مالدار ہے۔ اس نے مجھ سے کہا کہ یہ سب کچھ اس رات کی برکت ہے، ان گائے بکریوں نے بچے دیئے اور وہ بڑے ہوگئے، یہ اِنہی سے ہے۔ (بهجة الاسرار، ذکر شی من شرائف اخلاقه، ص۱۹۸)

مل گیا مجھ کو غوث کا دامن، فضلِ ربِّ کریم سے روشن　　مِری تقدیر کا ستارہ ہے، واہ کیا بات غوثِ اعظم کی

غوث رَنج و اَلَم مِٹاتے ہیں، اُس کو سِینے سے بھی لگاتے ہیں　　آ گیا جو بھی غم کا مارا ہے واہ کیا بات غوثِ اعظم کی

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۵۷۸،۵۷۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلس ڈاکٹرز

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ایثار وسخاوت کا جذبہ پانے، مسلمانوں کے ساتھ حُسنِ اَخلاق سے پیش آنے، غریبوں، تنگدستوں اور محتاجوں کی حاجت روائی کا جذبہ پانے اور غوث پاک رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی سیرتِ طیبہ کے روشن پہلوؤں پر عمل کا جذبہ بڑھانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک سے وابستہ ہو جائیے ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کم وبیش 107 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، جن میں سے ایک شعبہ (Depart) **"مجلس ہومیوپیتھک ڈاکٹرز"** بھی ہے۔ موجودہ دور میں عِلاج کے مختلف طریقے رائج ہیں، ایلو پیتھک اور میڈیسن سے علاج کرنے والوں کو ایلو پیتھک ڈاکٹرز ،ہومیو پیتھک و ادویات سے علاج کرنے والوں کو **"ہومیو پیتھک ڈاکٹرز"**، یونانی طریقۂ طِب و ادویات سے علاج کرنے والوں کو **"حکیم"** کہا جاتا ہے۔ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ڈاکٹرز کے لیے الگ الگ مجالس قائم کی گئی ہیں۔ ان تمام مَجالس کا بنیادی مقصد اس پیشے سے وابستہ لوگوں میں فَرض علوم کی اہمیت اُجاگر کرنا، ان تک دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام پہنچانا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے اس مدنی مقصد "**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** اِنْ شَآءَاللّٰہ" کے مُطابِق زندگی گُزارنے کا ذِہن دیناہے۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس و شعبہ جات کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو !

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیعت ہونے کے چند اہم مدنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے بیعت ہونے کے بارے میں چند اہم مدنی پھول بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں:

☆ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہئے، شَرِیْعَت میں تقلید کرکے اور طریقت میں بَیْعَت کرکے تاکہ حَشْر اچھوں کے ساتھ ہو۔ (آدابِ مرشد کامل، ص۱۳) ☆ ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی مرشِدِ کامل سے مُرید ہونا بھی ہے۔ (آداب مرشد کامل، ص۱۲) ☆ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہ علیہ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ (فکر مدینہ، ص۱۶۱) ☆ پیر اُمورِ آخرت کے لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اُس کی راہنمائی اور باطنی توجّہ کی بَرَکت سے مُرید اللہ و رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی والے کاموں سے بچتے ہوئے رِضائے رَبُّ الانام کے مَدَنی کام کے مطابق اپنے شب و روز گزار سکیں۔ (آدابِ مرشد کامل، ص۱۳) ☆ بذریعہ قاصد یا خط مرید ہوسکتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، ۲۶/۵۸۵)

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور اس کا مطالعہ فرمائیے، سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اگلے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَاللہ! آئندہ ہفتے کے بَیان کا موضوع **"کمسن اولیائے کرام"** ہو گا، **آئندہ جمعرات** بھی اجتماع میں حاضری کی نیّت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **اِنفرادی کوشش** کرکے دُوسروں کو بھی ساتھ لانے کی نیّت کیجئے اور ہاتھ اُٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللہ

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1...القول البديع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغيب والترهيب، كتاب الذكر والدعاء، ۳۲۹/۲، حديث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب في كيفية الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حديث: ۱۷۳۰۵

4...تاريخ ابن عساكر، ۱۵۵/۱۹، حديث: ۴۴۱۵